4مارچ2019

کپاس کی گلابی سنڈی کی آف سیزن مینجمنٹ

(زرعی فیچر سروس، نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کپاس پاکستان کی اہم ترین نقد آور فصل ہے اور ہماری ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ پاکستان کی برآمدات کا 60 فیصد حصہ کپاس اوراس سے تیار شدہ مصنوعات سے حاصل ہوتا ہے۔ دنیا بھرمیں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان چوتھے نمبر پر ہے۔صوبہ پنجاب کواس لحاظ سے خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ مجموعی پیداوار کا قریباً 73 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔محکمہ زراعت پنجاب زرعی سائنسدانوں اور ترقی پسند کاشتکاروں کی مشاورت سے کسانوں کے لئے بھر پور اقدامات کر رہا ہے۔جس طرح فصل کی موجودگی میں فصل کی دیکھ بھال یعنی ان سیزن مینجمنٹ ضروری ہے اسی طرح فصل کے اختتام کے بعد غیر موسمی اقدامات یعنی آف سیزن مینجمنٹ آئندہ فصل کی بہتر پیداوار کے لیے انتہائی ضروری ہے۔موسمی حالات کے تناظر میں کپاس کی کاشت کے سلسلے میں محکمانہ تجاویز پر عمل پیرا ہوکر کاشتکار کپاس کی بہتر پیداوار کے حصول میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔محکمہ زراعت کاشتکاروں کو کپاس کی غیر موسمی اقدامات کے بارے میں راہنمائی فراہم کر رہا ہے تا کہ کپاس کی آئندہ فصل کو نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کے پیشگی حملہ سے محفوظ رکھا جا سکے۔گلابی سنڈی کپاس کا ایک انتہائی نقصان دہ کیڑا ہے جو کپاس کی فصل کے بعد اپنی زندگی کا دورانیہ کپاس کی باقیات پر مکمل کرتا ہے۔گلابی سنڈی کے انسداد کا ایک موثر طریقہ سرمئی نیند سوئی سنڈیوں کی تلفی ہے۔اکثر علاقوں میں کپاس کی چھڑیوں کو بطور ایندھن استعمال کیا جاتا ہے ایسی صورت میں چھڑیوں کو کھیتوں سے دور کھلے آسمان کے نیچے عموداً ترتیب سے رکھا جائے اس کا مقصد اَن کھلے ٹینڈوں کو سورج کی روشنی اور حرارت پہنچانا ہے جس سے ان میں موجود سرمائی نیند سوئی ہوئی گلابی سنڈی اپنی خوابیدگی چھوڑ کر بلوغت کو جلد پہنچ جائے گی اور خوراک نہ ہونے کی وجہ سے خود بخود تلف ہوجائے گی۔کپاس کی چھڑیوں کو اگر زیادہ عرصہ تک رکھنا ہوتو ان کی چھوٹی ڈھیریاں عمودی رُخ ترچھی رکھیں اور ایک ماہ کے وقفہ سے ان کو الٹ پلٹ کرتے رہیں۔کپاس کی کاشت سے قبل جننگ ویسٹ ختم کر دیا جائے کیونکہ کپاس کی بہتر پیداوار کے لیے آف سیزن مینجمنٹ فامولا کے تحت جننگ ویسٹ موثر انداز میں تلف کرنے سے کپاس کی آنے والی فصل کو سفید مکھی اور گلابی سنڈی کے حملے سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔کپاس کی گلابی سنڈی اپنی سرمائی نیند کپاس کے دو بیجوں کو جوڑ کر گزارتی ہے۔مشاہدہ میں آیا ہے کہ جننگ فیکٹریوں میں جننگ کے دوران سپریئر سے متاثرہ اَن کُھلے ٹینڈوں یعنی سانگلی میں سے سُنڈیاں کچرے اور جننگ ویسٹ میں شامل ہوجاتی ہیں۔یہ کچرا گلابی سنڈی کے پھیلاؤ کا ایک بڑا ذریعہ ہے اکثر اوقات گلابی سنڈی کچرے میں ہی اپنی حالت مکمل کر کے پروانہ بن کر اپنی نسل جاری رکھتی ہے اس لیے گلابی سنڈی کے موثر انسداد کے لیے جننگ اور آئل فیکٹریوں کے کچرے کی کم ازکم ہفتہ وار تلفی کریں۔جننگ فیکٹری مالکان کو گھروں اور فیکٹریوں میں گلابی سنڈی کی غیر موسمی روک تھام کے لیے

جنسی اور روشنی کے پھندوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ جنسی پھندوں کی مدد سے گلابی سنڈی کا نر پروانہ پھندے میں پھنس جاتا ہے جس سے نر اور مادہ پروانوں کا ملاپ نہیں ہوتا اس طرح گلابی سنڈی کی نسل پروری رُک جاتی ہے۔ آف سیزن مینجمنٹ کی آخری اور اہم کڑی میزبان خوراک کی پودوں اور جڑی بوٹیوں کا خاتمہ ہے۔ جڑی بوٹیاں کپاس کی پیداوار میں 30 سے 40 فیصد تک کمی کا باعث بنتی ہیں۔ جڑی بوٹیاں نہ صرف فصل کے ساتھ پانی، خوراک، روشنی اور جگہ میں حصہ دار ہوتی ہیں بلکہ یہ نقصان دہ کیڑوں کو بھی تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ کچھ جڑی بوٹیاں مثلاً پیازی، جنگلی پالک، جنگلی دھودک اور ہزار دانی کپاس کی ملی بگ کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہیں لہذا ایسی نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور میزبان خوراک کی پودوں کو کھیتوں، کھالوں اور وَٹوں سے ضرور تلف کریں۔ پودوں پر پھول گڈی لگنے سے پہلے جڑی بوٹیوں کی تلفی سے کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆